انفیکشن میں کمی ہونی چاہیے ۔

نئی قسم کا وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے اور انفیکشن کی شرح بڑھ رہی ہے ۔
جن بلدیات میں وباء پھوٹ کر پھیل رہی ہے انہوں نے سخت اقدامات کا آغاز کردیا ہے ۔ اگر انفیکشن کی شرح میں کمی نہیں آتی تو حکومت جلد ہی نئے اقدامات قومی سطح پر نافذ کرے گی ۔

- اسپتالوں میں تعداد بڑھتی جارہی ہے اور یہی صورت حال انتہائی نگہداشت کے ضرورت مند افراد کی تعداد کی بھی ہے ۔ وزیراعظم ارنا سولبرگ کا کہنا ہے کہ یہ امر تشویش کا باعث ہے ۔

- ہمیں انفیکشن پر قابو پانا چاہیے، کیونکہ وائرس کی نئی قسم بہت آسانی سے پھیلتی ہے اور زیادہ سنگین بیماری کا باعث بن سکتی ہے ۔

مقامی اقدامات

وبائی مرض کے سلسلے میں متعدد اقدامات پہلے ہی نافذ کردیئے گئے ہیں جو پورے ملک میں نافذ ہیں ۔ مقامی طو رپر بیماری پھوٹنے اور پھیلنے کی صورت میں مزید سخت مقامی اقدامات کی ضرورت ہوگی ۔ یہ امر پہلے سے زیادہ اہم ہے کہ بلدیات فوری طور پر عملدرآمد کریں ۔
وہ بلدیات جنہوں نے وباء کے دوران بہترین کوشیش کیں ہیں ، انفیکشن پھوٹنے کی صورت میں فوری طور پر ضروری اور مناسب اقدامات پر عمل درآمد کریں ۔
وزیر صحت و نگہداشت بینٹ ہوئیے کا کہنا ہے کہ اگر بلدیاتی کونسل کے اجلاس کو بلانے میں وقت درکار ہے تو بلدیہ کے ڈاکٹر کو فوری طور پر انفیکشن کی روک تھام کیلئے کاروائی کرنا چاہیے۔ وہ بلدیات جہاں بیماری پھوٹ کر پھیل رہی ہے انہیں فوری طور پر پڑوسی بلدیات کے ساتھ ملکر انفیکشن کی روک تھام کیلئے اقدامات کرنے چاہیں ۔ اگر بلدیات کو آپس میں رابطہ کرنے میں وقت درکار ہوتو ایسی صورت میں متاثرہ بلدیات کے بلدیاتی ڈاکٹروں کو فوری طور پر مشترکہ کاروائی کو یقینی بنانا ہوگا۔

علاقائی اقدامات

حکومت نے خبردار کیا ہے کہ اگر اقدامات میں تاخیر ہوئی اور انفیکشن پھیلنے کا خطرہ ہوا تو وہ فوری طور پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مداخلت کرے گی ۔
حکومت کے طے شدہ علاقائی اقدامات کا مندرجہ ذیل حالات میں جائزہ لیا جائے گا:

. جہاں فوری طور پر تیزی سے اور مربوط ضابطہ کی ضرورت ہو، یا جہاں بلدیات میں فیصلہ سازی کے عمل میں لمبا عرصہ لگتا ہو ۔

. جہاں ایک خطے میں کافی حد تک ایک جیسی ضروریات رکھنے والی بلدیات مختلف اقدامات کی خواہاں ہوں ۔

. جہاں یہ شک ہو کہ آیا اس علاقے میں انفیکشن کی روک تھام کیلئے کئے گئے اقدامات کی سطح مناسب ہے یا نہیں ۔

. اگر دوسرے قومی تحفظات اس کے متقاضی ہوں مثلاً ماہرین صحت کی خدمات کی گنجائش

ناروے کی آبادی کے بیشتر حصے پہلے سے ہی انتہائی سخت اقدامات کے احاطے میں ہیں ۔ گزشتہ ہفتے حکومت نے ویسٹفولد اور ٹیلے مارک میں متعدد بلدیات میں پابندیاں نافذ کروائیں ۔ اوسلو کی عوام پر کئی مہینوں سے سخت پابندیاں عائد ہیں ۔

ملکی اقدامات

۔ اگر ہم ملکر مقامی اور علاقائی اقدامات سے انفیکشن کی روک تھام میں کامیاب ہوجاتے ہیں تو ہم مزید ان سخت ملکی اقدمات سے بچ سکتے ہیں جن کا اثر کم انفیکشن کی سطح والے علاقوں پر بھی پڑسکتا ہے ۔ ارنا سولبرگ کا کہنا ہے کہ اگر ہمارے آج کے مقامی،علاقائی اور ملکی اقدامات انفیکشن کو کم کرنے کیلئے ناکافی ثابت ہوئے تو ہمیں مزید سخت ملکی اقدامات نافذ کرنے پڑیں گے ۔
ناروے کے نظامت برائے صحت اور قومی ادارہ برائے صحت عامہ حکومت کوفی الوقت سخت قومی اقدامات نافذ کرنے کا مشورہ نہیں دیتے ہیں ، لیکن وہ محکمہ برائے صحت و نگہداشت کے ساتھ ملکر روزانہ کی بنیاد پر صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں ۔

یہ وہ سخت ترین ملکی اقدامات ہیں جوانفیکشن کے پھیلاؤ کی روک تھام کے موجودہ اقدامات کے ناکافی ہونے کی صورت میں نافذ کیےجائیں گے:

. اپنے گھرانے یا تنہا رہنے والےافراد کے قریبی تعلقات کے علاوہ دیگر تمام افراد سے دو میٹر کا فاصلہ رکھنے کی تجویز

.ہرہفتے زیادہ سے زیادہ دس نجی رابطے، جو کہ پانچ مہمانوں کی حد کے علاوہ ہے کی تجویز

. شراب پیش کرنے پر پابندی

. بالغ افراد پر انڈور منظم کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کی ممانعت، اعلیٰ پیشہ ورانہ کھلاڑیوں کیلئے استثناء

. جم خانہ اورتیراکی کے مراکز کا بند کردیا جانا ۔ بچوں اور بحالی صحت کیلئے تیراکی کی تربیت کو استشناء

. تفریحی سرگرمیاں جیسا کہ تفریحی پارک، بنگو ہال اور اسی طرح کی دیگر تفریحی سرگرمیوں کا بند کیا جانا ۔

. آجر کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ تمام ملازمین جن کے لئے عملی طور پر گھر سے کام کرنا ممکن ہو وہ گھر سے کام کریں ۔

. تقریبات میں شرکاء کی تعداد میں کمی

. اندرون خانہ: 20افراد مقررہ، تفویض کردہ نشتوں پر (100سے کم کرکے)

. اندرون خانہ: جنازہ اور تدفین میں 50افراد (100سے کم کرکے)۔

. اندرون خانہ: 20سال سے کم عمر افراد کے لئے کسی تقریب میں صرف50 لوگوں تک کی شرکت ۔ جوایک ہی بلدیہ سے تعلق رکھتے ہوں

. بیرون خانہ ۔ تقریبات میں 50 تک افرادکی شرکت (مقررہ ،تفویض شدہ سیٹوں پر 200یا 600سے گھٹا کر)

جنوری کی تجاویز کا جائزہ لیا جارہا ہے

مزید ضرورت محسوس ہونے پر حکومت جنوری کی سفارشات کو دوبارہ نافذ کرنے پر غور کرے گی ۔ یہاں اس سے مراد

. دو ہفتوں تک گھروں میں مہمانوں سے ملاقات پر پابندی

. تمام تقریبات کو ملتوی کرنا

. یونیورسٹیوں ، کالجوں اور پیشہ ورانہ تعلیمی مراکز میں ڈیجیٹل تعلیم ۔

. سیکنڈری اور اپر سیکنڈری سکول سرخ درجہ پر

. بلدیات جہاں انفیکشن کا دباؤزیادہ ہے انہیں پرائمری سکول اور کنڈر گارڈن /بارنے ہاگے میں سرخ درجہ رائج کرنے پر غور کرنا چاہیے ۔

- اگرچہ ہم آج کوئی نئے اقدامات ملکی سطح پر نافذ نہیں کررہے مگر میں پھر بھی آپکی توجہ قابل اطلاق تجاویز کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں ۔ ہر ایک کو، ملک بھر میں ، سماجی رابطوں کو محدودکرنا چاہیے ۔ اگر آپ خاندان سے باہر کسی سے ملنے جارہے ہیں تو، ترجیحاً اسے باہر ہی ملیں ۔ بیرون ملک سفر نہ کریں۔ اندرون ملک غیر ضروری سفر سے گریز کریں ۔ وہ تمام لوگ جنہں یہ سہولت میسر ہے انہیں گھر سے ہی کام کرنا چاہیے ۔ سولبرگ کاکہنا ہے کہ وہ تمام تقریبات جہاں کئی بلدیات سے لوگ جمع کیے جاتے ہیں ، انہیں منسوخ یا ملتوی کر دیا جانا چاہیے ۔

سفر اور ایسٹر کی تعطیلات

15اپریل تک بیرون ملک سفر نہ کرنے کی سفری ہدایت کا اطلاق ہوتا جب تک کہ یہ سفر نہایت ضرورت کے تحت نہ ہو ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایسٹر کی تعطیلات کے دوران ناروے میں مقیم افراد کو بیرون ملک نہیں جانا چاہیے ۔

نارویجن افراد اور ناروے میں رہائش پذیر افراد جو اب ملک سے باہر چھٹیاں گزارنے کیلئے جارہے ہیں انہیں اس امر کیلئے تیار رہنا چاہیے کہ حکومت قرنطینہ ہوٹل اسکیم کو نئے گروپوں تک بڑھانے کیلئے غور کررہی ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب بیرون ملک تفریحی سفر پر جانے والے افراد کو گھر واپسی پر ممکنہ طور پر ہوٹلوں میں سفری قرنطینہ گزارنا پڑے ۔

حکومت اس طے شدہ ضابطے کی شرائط کے نفاذ پر بھی غور کررہی ہے کہ جو افراد سفری قرنطینہ گھر پر گزارنا چاہتے ہیں ان کے پاس الگ سونے والا کمرہ اور باتھ روم ہونا ضروری ہے مزید یہ کہ وہ دو میٹر کا فاصلہ قائم رکھ سکتے ہوں ۔
وہ افراد جو ناروے میں چھٹیاں گزارنا چاہتےہیں ان کیلئے حکومت ایسٹر کی چھٹیوں کی زیادہ ٹھوس تجاویزپیش کرے گی۔ جس کا دارومدارمستقبل قریب میں انفیکشن کی صورت حال پر ہوگا ۔

ہوئیے کا کہنا ہے کہ حکومت پہلے سے ہی بیرون ملک مقیم نارویجن باشندوں ، جن میں طلباء بھی شامل ہیں انہیں ایسٹر میں گھر نہ آنے کا مشورہ دیتی ہے ۔ حکومت یہ بھی تجویز دیتی ہے کہ ایسٹر کے بعد پہلے ہفتے میں یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ڈیجیٹل تعلیم دینے کا منصوبہ بنایا جائے ۔

باب 5A کے ذریعے باضابطہ طور پر بلدیات کے لئے علاقائی اقدامات میں تبدیلی

ناروے کے محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ کی تجاویز کے بعد، حکومت نے کوڈ 19کے قواعد کے باب 5A میں ترامیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ جن بلدیات میں سخت ترین درجہ کے اقدامات نافذ ہیں وہاں اندرون خانہ جنازوں اور تدفین میں زیادہ سے زیادہ 30افراد شرکت کرسکیں گے ۔ یہ موجودہ 100تک افراد کی اجازت میں سختی کی گئی ہے جس کی وجہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو محدود کرنے اور انفیکشن کا سراغ لگانے میں آسانی پیدا کرنا ہے ۔

ان قوائد وضوابط میں یہ بھی طے کیا جائے گا کہ ایسی بلدیات میں شادی کی تقریبات میں دلہا دلہن کے جوڑے، شادی کروانے والا اور دو گواہوں کی اجازت ہوگی اور اس کے لئے مذہبی اور عقائد والی جگہوں کو استعمال کیا جاسکے گا ۔ اداروں نے اس تجویز کی بنیاد میں جواز پیش کیا کہ شادی نہ ہوسکنے کی صورت میں بڑے قانونی نتائج برآمد ہوسکتے ہیں اور یہ انفیکشن کنٹرول کے لحاظ سے محفوظ ہے ۔

اسکول اور کنڈر گارٹن/بارے ہاگے

حکومت اسکولوں اور کنڈر گارٹن کے لئے ملکی سطح پر اقدامات میں تبدیلیاں نہیں کررہی ۔
وزارت تعلیم، انفیکشن کے روک تھام کےرہنما اصولوں میں تبدیلیوں کا جائزہ لے گی اور ساتھ ہی دوسرے اقدامات پر بھی غور کریں گی جس سے کنڈر گارٹن اور اسکول کو کھلا رکھا جاسکتا ہے ۔